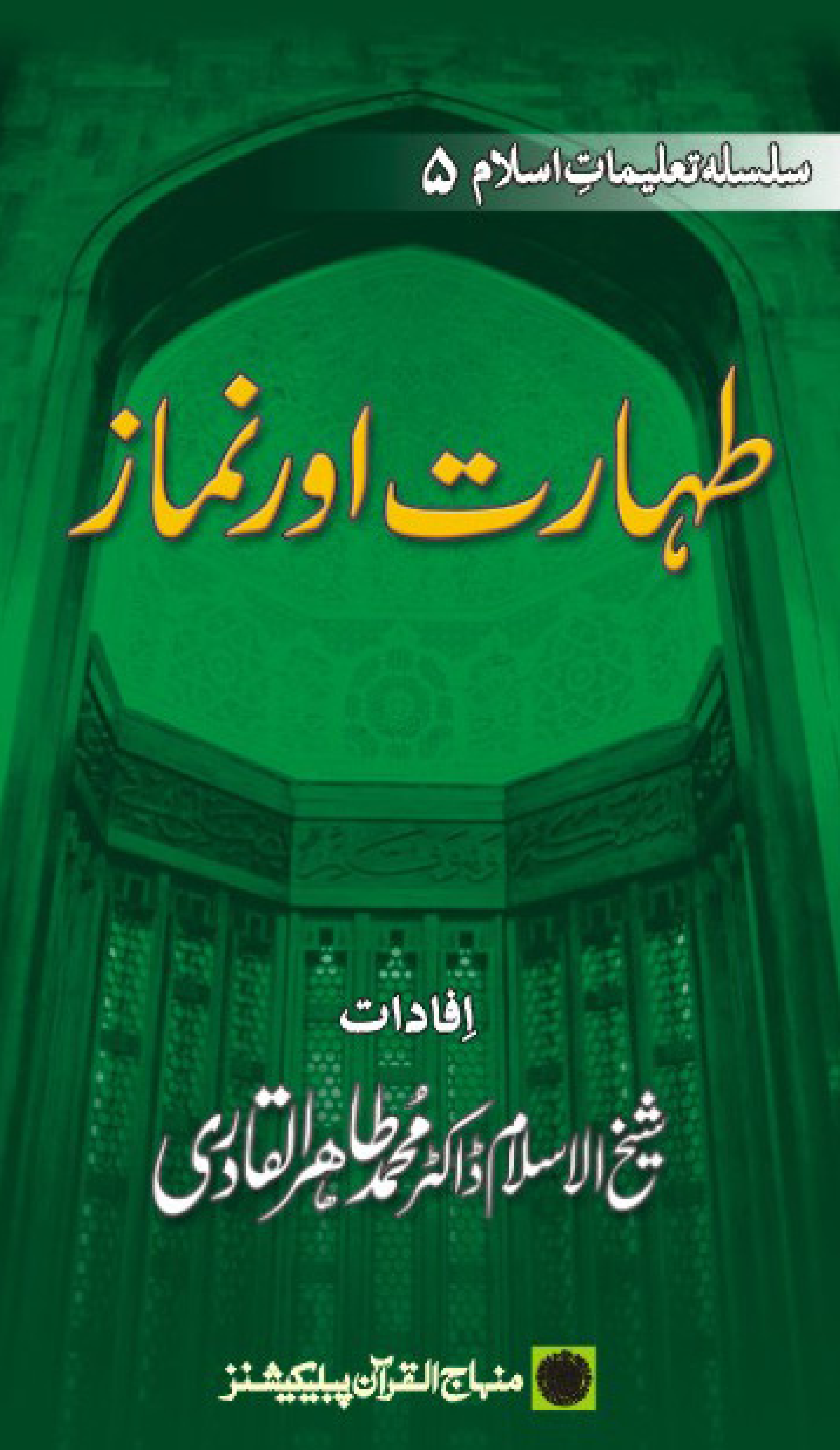

سلسلہ تعلیماتِ اسلام ۵

طہارت اور نماز

اِفادات

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

سلسلہ اِشاعت ۵

تعلیماتِ اِسلام

(طہارت اور نماز)

اِفادات

مرتبہ:

مسز فریدہ سجاد

شعبہ دعوت، منہاج القرآن ویمن لیگ

منہاج القرآن پبلی کیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - sales@Minhaj.org

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱/ ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل وایم ۴/ ۹۷۰-۳-۷۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا/ اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/ ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

سلسلہ اِشاعت (۵): تعلیماتِ اِسلام

نام کتاب	:	طہارت اور نماز
اِفادات	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
مرتبہ	:	مسز فریدہ سجاد
معاوِنہ	:	مصباح کبیر
نظرِ ثانی	:	مفتی عبد القیوم خان ہزاروی
زیرِ اِہتمام	:	فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	مارچ 2008ء
تعداد	:	1,100
قیمت اِمپورٹڈ کاغذ	:	190/- روپے

❁ ❁ ❁

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.org

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاج القرآن محفوظ ہیں

سلسلہ اِشاعت (۵): تعلیماتِ اِسلام

نام کتاب	:	طہارت اور نماز
اِفادات	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
مرتبہ	:	مسز فریدہ سجاد
معاوِنہ	:	مصباح کبیر
نظر ثانی	:	مفتی عبد القیوم خان ہزاروی
زیرِ اِہتمام	:	فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	مارچ 2008ء
تعداد	:	1,100
قیمت پریمئر کاغذ	:	-/140 روپے

✿ ✿ ✿

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.biz

فہرس

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۞	پیش لفظ	۵
	۱۔ طہارت	۲۷
۱	طہارت سے کیا مراد ہے؟	۲۷
۲	طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟	۲۷
۳	نجاست کسے کہتے ہیں؟	۲۷
۴	شریعت میں نجاست کی کتنی اقسام ہیں؟	۲۸
۵	نجاستِ حکمیہ کسے کہتے ہیں اور اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	۲۸
۶	نجاستِ حقیقیہ کسے کہتے ہیں اور اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	۲۸
۷	نجاستِ غلیظہ اور خفیفہ کسے کہتے ہیں؟	۲۹
۸	اگر کپڑا ناپاک ہو جائے تو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۳۰

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
٩	جو چیزیں نچوڑنے کے قابل نہ ہوں ان کے پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	٣١
١٠	اگر گھی یا تیل نجس (ناپاک) ہو جائے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	٣١
١١	شہد پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	٣١
١٢	بیت الخلاء میں جاتے ہوئے اور باہر آتے ہوئے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟	٣٢
	٢۔ وضو	**٣٣**
١٣	وضو کسے کہتے ہیں؟	٣٣
١٤	قرآن حکیم میں وضو کی فرضیت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟	٣٣
١٥	وضو کے کتنے فرائض ہیں؟	٣٤
١٦	وضو کے واجب ہونے کی شرائط کون سی ہیں؟	٣٤
١٧	وضو کی فضیلت کیا ہے؟	٣٥
١٨	وضو کے آداب کیا ہیں؟	٣٦
١٩	وضو کا مسنون طریقہ کیا ہے؟	٣٨

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۲۰	وضو میں کون سی دعائیں پڑھنی چاہیئے؟	۳۹
۲۱	وہ کون سے امور ہیں جن کے لئے وضو کرنا فرض ہے؟	۴۲
۲۲	نماز سے پہلے وضو کیوں ضروری ہے؟	۴۲
۲۳	ہر نماز کے لئے نیا وضو کرنا ضروری ہے یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں ادا کی جا سکتی ہیں؟	۴۵
۲۴	سائنس کی رو سے وضو کے طبی فوائد کیا ہیں؟	۴۶
	۳۔ وضو کے مسائل	**۴۸**
۲۵	مسواک کی فضیلت کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟	۴۸
۲۶	کیا مسواک کی جگہ منجن یا ٹوتھ پیسٹ کا استعمال سنت میں داخل ہے؟	۴۹
۲۷	ایسی کون سی چیزیں ہیں جو وضو کے مکروہ ہونے کا سبب بنتی ہیں؟	۵۰
۲۸	وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟	۵۱
۲۹	کن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا؟	۵۲

www.MinhajBooks.com

صفحہ	سوالات	نمبر شمار
۵۳	وضو کرنے کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو کیا وضو دوبارہ دہرانا چاہیئے؟	۳۰
۵۳	اگر وضو کرنے کے دوران کسی عضو کے دھونے میں شک واقع ہو تو کیا وضو دوبارہ کرنا چاہیئے؟	۳۱
۵۳	کیا پھولوں کے عرق سے وضو کرنا جائز ہے؟	۳۲
۵۴	مصنوعی دانت لگوانے کی صورت میں کیا وضو اور غسل ہو جاتا ہے؟	۳۳
۵۴	کیا بڑھے ہوئے ناخنوں کے ساتھ وضو ہو جاتا ہے؟	۳۴
۵۵	اگر ناخنوں پر مہندی لگانے سے وضو ہو جاتا ہے تو نیل پالش سے کیوں نہیں؟	۳۵
۵۶	کیا بے وضو کا قرآن حکیم کو پڑھنا یا چھونا جائز ہے؟	۳۶
۵۶	کیا عورتوں کا بغیر دوپٹہ اوڑھے وضو کرنا جائز ہے؟	۳۷
۵۷	**۴۔ غسل اور اس کے مسائل**	
۵۷	غسل سے کیا مراد ہے؟	۳۸
۵۷	غسل کی کتنی اقسام ہیں؟	۳۹
۶۰	غسل کے فرض ہونے کی کیا صورت ہے؟	۴۰

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۴۱	غسل کا مسنون و مستحب طریقہ کیا ہے؟	۶۱
۴۲	تالاب یا نہر میں غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۶۲
۴۳	کیا شاور کے ذریعے غسل کرنے سے اس کے واجبات ادا ہو جاتے ہیں؟	۶۲
۴۴	سر کے بال اگر گوندھے ہوئے ہوں تو کیا غسل میں ہر بال کی جڑ سے نوک تک پانی پہنچانا ضروری ہے؟	۶۳
۴۵	کیا غسل کے دوران قرآنی آیات اور مختلف دعاؤں کا پڑھنا جائز ہے؟	۶۴
۴۶	جنبی کے بارے میں شریعت کے کیا احکامات ہیں؟	۶۵
۴۷	جُنب اور جنابت میں کیا فرق ہے؟	۶۶
۴۸	حیض و نفاس کی مدت کیا ہے؟	۶۷
۴۹	حائضہ عورت کا لباس پاک ہوتا ہے یا ناپاک؟	۶۷
۵۰	اگر کوئی عورت معلّمہ ہو تو بحالتِ حیض و نفاس کس طرح قرآن حکیم کی تعلیم دے؟	۶۸
۵۱	کیا عورت حالتِ حیض میں مہندی لگا سکتی ہے؟	۶۹
۵۲	میت کو غسل دینے کا طریقہ کیا ہے؟	۶۹

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
	۵۔ تیمّم	**۷۲**
۵۳	تیمّم کسے کہتے ہیں؟ اس کے کرنے کے بارے میں قرآن حکیم کا کیا حکم ہے؟	۷۲
۵۴	تیمّم کا مسنون طریقہ کیا ہے؟	۷۳
۵۵	تیمّم میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟	۷۳
۵۶	تیمّم کس چیز سے کرنا جائز ہے؟	۷۴
۵۷	تیمّم کن حالتوں میں جائز ہے؟	۷۵
۵۸	کن چیزوں سے تیمّم ٹوٹتا ہے؟	۷۶
۵۹	پانی تلاش کیے بغیر تیمّم سے نماز ہو گی یا نہیں؟	۷۶
۶۰	پانی ایک میل کے فاصلے پر موجود ہے مگر نماز کا وقت کم رہ جائے تو پانی حاصل کر کے وضو کرے یا تیمّم کرے؟	۷۶
۶۱	متیمّم کو نماز پڑھنے کے دوران اگر پانی میسر آ جائے تو پھر کیا کرے؟	۷۷
۶۲	متیمّم کو اگر نماز ادا کرنے کے بعد پانی مل جائے تو پھر اس کے لیے کیا حکم ہے؟	۷۷

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
	۶۔ موزوں پر مسح	**۷۸**
۶۳	مسح کسے کہتے ہیں؟	۷۸
۶۴	مسح کی مدت کتنی ہے؟	۷۸
۶۵	مسح کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟	۷۹
۶۶	سر پر خضاب یا مہندی لگی ہو یا عمامہ پہنا ہو تو کیا سر کا مسح جائز ہے؟	۷۹
۶۷	اگر جسم کے کسی عضو پر چوٹ لگی ہے تو کیا اس حصے کا مسح کرنا جائز ہے؟	۸۰
۶۸	موزوں پر مسح کے بارے میں کیا حکم ہے؟	۸۰
۶۹	جرابوں پر مسح کے بارے میں کیا حکم ہے؟	۸۱
۷۰	موزوں پر مسح کی کیا شرائط ہیں؟	۸۱
۷۱	موزوں پر مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	۸۲
۷۲	کن چیزوں پر مسح جائز نہیں؟	۸۲

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
	۷۔ اذان	**۸۳**
۷۳	مسجد میں داخل ہوتے اور باہر آتے وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے؟	۸۳
۷۴	اذان دینے کی فضیلت کیا ہے؟	۸۳
۷۵	اذان کے کلمات اور ان کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟	۸۵
۷۶	مؤذن میں کن صفات کا ہونا ضروری ہے؟	۸۶
۷۷	مؤذن اذان دے رہا ہو تو اذان سننے والے کے لئے کیا حکم ہے؟	۸۶
۷۸	اذان سننے کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟	۸۸
۷۹	اذان اور اقامت کے دوران انگوٹھے چومنا کیسا ہے؟	۸۸
۸۰	اذان اور اقامت کے کلمات میں کیا فرق ہے؟	۹۱
۸۱	اذان اور اقامت کے درمیان کتنا دورانیہ ہونا چاہیے؟	۹۲
۸۲	کیا شرع کی رو سے نومولود کے کانوں میں اذان دینا جائز ہے؟	۹۲

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
	۸۔ نماز	۹۴
۸۳	صلاۃ یعنی نماز کسے کہتے ہیں؟	۹۴
۸۴	نماز کو دین کا ستون کیوں کہا گیا ہے؟	۹۶
۸۵	نماز ادا کرنے کی فضیلت کیا ہے؟	۹۶
۸۶	نماز کے طبی فوائد کیا ہیں؟	۹۹
۸۷	فرض نمازوں کی انفرادی فضیلت کیا ہے؟	۱۰۲
۸۸	قرآن حکیم کی کتنی آیات میں نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے؟	۱۰۵
۸۹	ترکِ نماز پر قرآن و حدیث میں کیا حکم وارد ہے؟	۱۰۷
۹۰	کیا نماز پنجگانہ پہلے انبیاء کرام اور ان کی امتوں پر بھی فرض کی گئی تھیں؟	۱۰۹
۹۱	انسان کے علاوہ کیا دیگر مخلوقات بھی نماز ادا کرتی ہیں؟	۱۱۱
۹۲	نماز جامع اوقات ہے یا نظام اوقات؟	۱۱۳
۹۳	نماز نمازی کے حق میں کیا دعا کرتی ہے؟	۱۱۵
۹۴	نماز میں اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی کون سی چیزیں محبوب ہیں؟	۱۱۶

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۹۵	نماز میں خشوع وخضوع سے کیا مراد ہے؟	۱۱۷
۹۶	نماز میں یکسوئی حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	۱۱۹
۹۷	نماز بمع عربی و ترجمہ کیا ہے؟	۱۲۲
۹۸	کیا نماز تمام عبادات کی جامع ہے؟	۱۲۷
۹۹	قرآن حکیم نے کس نماز کی حفاظت کی خصوصی تلقین کی ہے؟	۱۲۹
۱۰۰	وہ کون سی نماز ہے جس میں جماعت شرط ہے؟	۱۲۹
۱۰۱	نماز جمعہ کی فضیلت کیا ہے؟	۱۳۰
۱۰۲	نماز جمعہ ترک کرنے پر کیا وعید ہے؟	۱۳۲
۱۰۳	جمعۃ المبارک کے روز درود پاک پڑھنے کی فضیلت کیا ہے؟	۱۳۲
	۹۔ نماز کا طریقہ اور مسائل	**۱۳۵**
۱۰۴	نماز کی ظاہری شرائط کیا ہیں؟	۱۳۵
۱۰۵	نماز میں نیت کے ظاہری و باطنی آداب کیا ہیں؟	۱۳۸
۱۰۶	استقبالِ قبلہ کے ظاہری و باطنی آداب کیا ہیں؟	۱۳۹
۱۰۷	فرض، واجب، سنت اور نفل نمازوں کی نیت کیسے کی جائے؟	۱۴۰

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۰۸	تکبیرِ تحریمہ سے کیا مراد ہے؟	۱۴۱
۱۰۹	تکبیر تحریمہ کا ظاہری طریقہ اور باطنی ادب کیا ہے؟	۱۴۲
۱۱۰	قیام کا ظاہری طریقہ اور باطنی ادب کیا ہے؟	۱۴۴
۱۱۱	قیام میں نظر کہاں ہونی چاہیے؟	۱۴۶
۱۱۲	قراءت کا ظاہری و باطنی ادب کیا ہے؟	۱۴۶
۱۱۳	نماز میں کم از کم قراءت کی مقدار کیا ہونی چاہئے؟	۱۴۸
۱۱۴	اگر تنہا نماز پڑھ رہے ہوں تو قراءت اونچی آواز میں کرنا جائز ہے؟	۱۴۹
۱۱۵	رکوع میں کس قدر جھکنا چاہئے؟	۱۴۹
۱۱۶	اگر کوئی شخص بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے رکوع میں جھک نہ سکے تو رکوع کیسے کرے؟	۱۵۰
۱۱۷	قومہ کسے کہتے ہیں اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۱۵۱
۱۱۸	سجدہ کے ادا کرنے کا طریقہ اور باطنی ادب کیا ہے؟	۱۵۲
۱۱۹	کیا سجدہ نرم چیز پر کیا جا سکتا ہے؟	۱۵۷
۱۲۰	اگر نماز میں ایک سجدہ رہ جائے تو کیا حکم ہے؟	۱۵۷
۱۲۱	سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟	۱۵۷

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۲۲	سجدہ سہو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۱۵۸
۱۲۳	اگر نماز میں بھول کر کئی واجبات چھوٹ گئے تو کیا ایک ہی مرتبہ سجدہ سہو کریں گے یا دو بار؟	۱۵۸
۱۲۴	سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں اس کا طریقہ کیا ہے؟	۱۵۸
۱۲۵	سجدۂ تلاوت میں کون سی دعا پڑھنا مسنون ہے؟	۱۵۹
۱۲۶	اگر آیت سجدہ کا صرف ترجمہ پڑھا جائے تو کیا پھر بھی سجدہ تلاوت کرنا واجب ہوگا؟	۱۶۰
۱۲۷	جتنی مرتبہ آیت سجدہ پڑھی جائے کیا اتنی ہی مرتبہ سجدہ تلاوت کرنا ضروری ہے؟	۱۶۰
۱۲۸	جلسہ کسے کہتے ہیں اس کے ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۱۶۰
۱۲۹	قعدہ اخیرہ کا ظاہری طریقہ اور باطنی ادب کیا ہے؟	۱۶۲
۱۳۰	تشہد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۱۶۳
۱۳۱	چار رکعات نماز سنتِ مؤکدہ و غیر مؤکدہ میں دو رکعات کے بعد قعدہ اولیٰ میں کب تک بیٹھنا چاہیئے؟	۱۶۵
۱۳۲	خروج عن الصلوٰۃ کا ظاہری طریقہ اور باطنی ادب کیا ہے؟	۱۶۵

صفحہ	سوالات	نمبر شمار
۱۶۶	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۱۳۳
۱۶۷	فرضوں کے بعد پڑھی جانے والی مسنون دعا کون سی ہے؟	۱۳۴
۱۶۷	نماز کے بعد کون سے اذکار کرنے چاہئیں؟	۱۳۵
۱۷۰	کیا نماز کے بعد ذکر بالجہر کرنا جائز ہے؟	۱۳۶
۱۷۴	نمازِ وتر کی کتنی رکعات ہیں اور اس کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟	۱۳۷
۱۷۸	اگر کسی کو دعائے قنوت یاد نہ ہو تو کیا پڑھے؟	۱۳۸
۱۷۸	سُترہ کسے کہتے ہیں؟ یہ کس چیز کا ہونا چاہیے؟	۱۳۹
۱۷۹	مرد اور عورت کی نماز میں فرق کیوں ہے؟	۱۴۰
۱۸۰	نمازِ جمعہ کا طریقہ کیا ہے؟	۱۴۱
۱۸۰	نمازِ تراویح کسے کہتے ہیں اور اس کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟	۱۴۲
۱۸۱	نمازِ تراویح کی کل کتنی رکعات ہیں؟	۱۴۳
۱۸۴	نمازِ عیدین کا طریقہ کیا ہے؟	۱۴۴
۱۸۴	حائضہ عورت کے لئے عیدگاہ میں جانے کا کیا حکم ہے؟	۱۴۵
۱۸۵	نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟	۱۴۶

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۴۷	اکثر لوگ نمازِ جنازہ میں جوتے نہیں اتارتے اس کا کیا حکم ہے؟	۱۸۸
۱۴۸	خواتین کے لیے نمازِ جمعہ، عیدین اور جنازہ کے کیا اَحکام ہیں؟	۱۸۹
	۱۰۔ نماز کے متفرق مسائل	**۱۹۱**
۱۴۹	نماز کے کتنے فرائض ہیں؟	۱۹۱
۱۵۰	نماز میں کون سے امور واجبات میں سے ہیں؟	۱۹۱
۱۵۱	نماز میں کون سے امور سنت ہیں؟	۱۹۳
۱۵۲	نماز میں کون سے مستحبات ہیں؟	۱۹۵
۱۵۳	نماز کے مکروہات تحریمی کون سے ہیں؟	۱۹۵
۱۵۴	کن اوقات میں نماز پڑھنا جائز نہیں؟	۱۹۸
۱۵۵	کن جگہوں پر نماز پڑھنا منع ہے؟	۱۹۸
۱۵۶	کن صورتوں میں نماز توڑ دینا جائز ہے؟	۱۹۹
۱۵۷	وہ کون سے اعمال ہیں جو نماز کو فاسد کر دیتے ہیں؟	۱۹۹
۱۵۸	نماز میں اگر وضو ٹوٹ جائے تو کیا ساری نماز دوبارہ دہرائیں گے؟	۲۰۱

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۵۹	کیا شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑوں سے نماز پڑھنا جائز ہے؟	۲۰۱
۱۶۰	کیا مردوں کا سونے کی انگوٹھی، چین وغیرہ پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے؟	۲۰۲
۱۶۱	مردوں کے لئے ننگے سر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟	۲۰۲
۱۶۲	نماز کے دوران اگر ٹوپی گر جائے تو اس کو اٹھانا جائز ہے یا نہیں؟	۲۰۳
۱۶۳	اکثر مرد نماز میں پائنچے ٹخنوں سے نیچے رکھتے ہیں شرع کی رو سے کیا ایسے نماز ادا کرنا جائز ہے؟	۲۰۳
۱۶۴	عموماً مرد پینٹ کے پائنچے دہرے (fold) کر کے نماز ادا کرتے ہیں کیا ایسا کرنے سے نماز ادا ہو جائے گی یا اس کا اعادہ کرنا ہوگا؟	۲۰۶
۱۶۵	کیا دورانِ نماز موبائل بند کرنے سے نماز ادا ہو جائے گی؟	۲۰۶
۱۶۶	نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟	۲۰۷
۱۶۷	کیا عورتوں کا زیور پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے؟	۲۰۸

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱٦۸	کیا بہن، بھائی یا میاں بیوی گھر میں بغیر جماعت کے اکٹھے نماز ادا کر سکتے ہیں؟	۲۰۸
۱٦۹	عورت کو ایامِ مخصوصہ کی نمازیں اور روزے معاف ہیں یا قضا پڑھے گی؟	۲۰۸
۱۷۰	کیا عورت کا باریک دوپٹہ یا چادر اوڑھ کر نماز پڑھنا جائز ہے؟	۲۰۹
۱۷۱	مختلف سواریوں (چلتی ٹرین، کشتی، جہاز، بحری جہاز، اور جانور کی سواری) پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟	۲۱۰
	۱۱۔ باجماعت نماز کے مسائل	**۲۱۱**
۱۷۲	باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت کیا ہے؟	۲۱۱
۱۷۳	جان بوجھ کر نماز باجماعت ادا نہ کرنے والے کے بارے میں کیا وعید ہے؟	۲۱۳
۱۷۴	امامت کی شرائط کیا ہیں؟	۲۱۴
۱۷۵	اگر امام کی قراءت غلط ہے تو مقتدی کے لئے کیا حکم ہے؟	۲۱۵
۱۷٦	باجماعت نماز کے لئے صف کی ترتیب کیا ہوگی؟	۲۱٦

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۷۷	پہلی صف میں اگر جگہ خالی ہو تو کیا مقتدی دوسری صف میں کھڑا ہو سکتا ہے؟	۲۱۷
۱۷۸	ایک مرد اور ایک عورت امام کے ساتھ باجماعت نماز کیسے ادا کریں گے؟	۲۱۷
۱۷۹	کیا باجماعت نماز میں شریک ہونے کے لیے دوڑ کر مسجد میں جانا جائز ہے؟	۲۱۷
۱۸۰	مرد کن وجوہات کی بناء پر باجماعت نماز چھوڑ سکتا ہے؟	۲۱۹
۱۸۱	اگر کسی شخص نے فرض نماز اکیلے ہی شروع کی اور وہیں جماعت شروع ہوگئی تو اس شخص کے لئے کیا حکم ہے؟	۲۲۰
۱۸۲	باجماعت نماز کے دوران سنتیں یا نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟	۲۲۰
۱۸۳	باجماعت نمازِ فجر کے دوران سنتیں پڑھنے کا کیا حکم ہے؟	۲۲۱
۱۸۴	کیا خواتین مسجد میں باجماعت نماز پنجگانہ ادا کر سکتی ہیں؟	۲۲۲
۱۸۵	کیا دو آدمیوں کی جماعت قائم ہو سکتی ہے؟	۲۲۴
۱۸۶	جس مسجد میں اذان نہ کہی جائے وہاں باجماعت نماز پڑھنا کیسا ہے؟	۲۲۵

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۸۷	کیا عورت امامت کروا سکتی ہے؟	۲۲۵
۱۸۸	نماز باجماعت ادا کرنے کی کیا حکمتیں ہیں؟	۲۲۷
۱۸۹	نماز باجماعت کے فلسفے سے اجتماعیت کے وہ کون سے اصول ہیں جن کو اپنانے سے معاشرے کی اصلاح احسن طریقے سے ہو سکتی ہے؟	۲۲۸
	۱۲۔ قصر اور قضا نمازوں کے مسائل	**۲۳۳**
۱۹۰	مسافر کسے کہتے ہیں؟	۲۳۳
۱۹۱	قصر نماز کسے کہتے ہیں؟	۲۳۳
۱۹۲	قصر نماز ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۲۳۴
۱۹۳	قصر نماز کتنے دن کے قیام کے دوران پڑھنی چاہیے؟	۲۳۵
۱۹۴	کیا سنتوں کی بھی قصر ہوتی ہے؟	۲۳۵
۱۹۵	کیا فجر، مغرب اور وتر میں قصر ہوتی ہے؟	۲۳۶
۱۹۶	مسافر امام کے پیچھے مقامی کس طرح نماز پڑھے؟	۲۳۶
۱۹۷	مسافر، مقامی امام کے پیچھے کون سی نماز پڑھے؟	۲۳۷
۱۹۸	مسافر اگر اپنے رشتہ دار (بھائی، چچا، ماموں) کے گھر جائے تو قصر نماز پڑھے گا یا پوری؟	۲۳۷

نمبر شمار	سوالات	صفحہ
۱۹۹	شادی شدہ عورت اپنے میکے میں پوری نماز ادا کرے گی یا قصر؟	۲۳۸
۲۰۰	ایک شہر کے دو راستے ہیں ایک تین دن کا، دوسرا دو دن کا تو نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہوگا؟	۲۳۸
۲۰۱	ادا اور قضاء میں کیا فرق ہے؟	۲۳۹
۲۰۲	قضائے عمری سے کیا مراد ہے؟	۲۴۰
۲۰۳	قضا نمازوں کی ادائیگی کیسے ممکن ہے؟	۲۴۰
۲۰۴	کن حالتوں میں نماز کی قضا معاف ہے؟	۲۴۲
۲۰۵	شرعی عذر کے ساتھ نماز قضا کرنے کا کیا حکم ہے؟	۲۴۲
۲۰۶	مسافر نماز کی قضا کیسے کرے گا؟	۲۴۲
	۱۳۔ نفلی نمازیں	**۲۴۳**
۲۰۷	فرض نمازوں میں سنتِ مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کی رکعات کی تعداد کتنی ہے؟	۲۴۳
۲۰۸	سنت نمازوں کی فضیلت کیا ہے؟	۲۴۳
۲۰۹	نفلی نماز کسے کہتے ہیں؟	۲۴۴
۲۱۰	کیا سنن اور نوافل گھر میں پڑھنا افضل ہے؟	۲۴۴

صفحہ	سوالات	نمبر شمار
۲۴۵	تحیۃ المسجد سے کیا مراد ہے اور کب ادا کی جاتی ہے؟	۲۱۱
۲۴۵	تحیۃ الوضوء سے کیا مراد ہے اور کب ادا کی جاتی ہے؟	۲۱۲
۲۴۶	نمازِ تہجد کی کتنی رکعات ہیں اور اس کے ادا کرنے کا وقت کیا ہے؟	۲۱۳
۲۴۷	نمازِ اشراق کا وقت کیا ہے اور اس کی کتنی رکعات ہیں؟	۲۱۴
۲۴۸	نمازِ چاشت کا وقت کیا ہے اور اس کی کتنی رکعات ہیں؟	۲۱۵
۲۴۹	نمازِ اوّابین کس وقت پڑھنی چاہیے اور اس کی کتنی رکعات ہیں؟	۲۱۶
۲۴۹	نمازِ استخارہ کسے کہتے ہیں اور اس کا طریقہ کیا ہے؟	۲۱۷
۲۵۱	اگر دعائے استخارہ عربی میں یاد نہ ہو تو کیا اردو میں دعا کرنا جائز ہے؟	۲۱۸
۲۵۱	صلوٰۃ التسبیح ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۲۱۹
۲۵۲	نمازِ حاجت ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	۲۲۰
۲۵۴	نمازِ کسوف اور خسوف کے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟	۲۲۱
۲۵۶	نمازِ توبہ کی کتنی رکعات ہوتی ہیں اور یہ کب ادا کی جاسکتی ہے؟	۲۲۲
۲۵۷	ہم نماز ادا کرتے ہیں مگر ہماری دعا قبول کیوں نہیں ہوتی؟	۲۲۳
۲۵۹	مآخذ و مراجع	۞

نمبر شمار	سوالات	صفحہ

www.MinhajBooks.com

نمبر شمار	سوالات	صفحہ

www.MinhajBooks.com

پیش لفظ

نماز اسلامی معاشرے کی شناخت اور اہلِ اسلام کا اہم ترین عملی اِمتیاز ہے۔ نماز کی فرضیت و اہمیت سے ہر مسلمان مرد، عورت، بچہ، بوڑھا، پڑھا لکھا اور اَن پڑھ آگاہ ہے۔ لیکن ...... آج دورِ فتن کے بیشتر مسلمان خواتین و حضرات نے اپنی زندگی کو جب مشین بنا لیا اور تیز رفتا ''ترقی'' کی دوڑ میں شامل ہو کر حقوق اللہ سے صرفِ نظر کی روش کو فیشن کے طور پر اپنا لیا تو وہ عقیدہ و عمل میں کمزور ہوگئے۔ نتیجتاً اِس طبقہ کی اکثریت مادیت کی دلدل میں پھنس چکی ہے اور روحانی افلاس کے ہاتھوں مجبور ہو کر نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہے۔ یہ طبقہ بظاہر خوش حال اور ہشاش بشاش نظر آتا ہے اور زندگی کی چکا چوند میں بھرپور شریک ہے لیکن فی الحقیقت روحانی کھوکھلے پن کا شکار یہی ''طبقہ شرفاء'' قابلِ رحم ہے۔ اس کے دل و دماغ پر حکمت اور ہمدردی کے ساتھ دستک دینے کی ضرورت ہے۔ تھوڑی سی محنت اور اخلاص سے یہ لوگ اسلام کے روحانی فیوضات سے ہم کنار ہوسکتے ہیں اور نماز اس روحانی فیض اور قلبی سکون کا اہم ترین ذریعہ ہے۔

اس مرکزی اسلامی فریضے کی ادائیگی کو مؤثر بنانے اور زندگی پر اس کے اثرات مرتب کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی جزئیات کو آسان اور عام فہم پیرائے میں بیان کیا جائے۔ چنانچہ سوا دو سو سوالات اور ان کے جوابات پر مشتمل یہ مختصر مگر جامع کتاب اسی کاوش کی ایک کڑی ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی زیر سرپرستی عصر حاضر میں اِحیاے اسلام کی نقیب تحریکِ منہاج القرآن بیش بہا سمعی، بصری ذرائعِ علم کے ساتھ ساتھ عقیدہ و عمل میں اِصلاح و پختگی کے لیے دعوتی اور تربیتی لٹریچر فراہم کر رہی ہے۔

چنانچہ تعلیماتِ اسلام پر مشتمل آپ کی کتب و کیسٹس اور خطبات و دروس سے ماخوذ سوال و جواب کا یہ سلسلۂ اِشاعت بھی اسی مہم کا حصہ ہے۔ اب تک اس سلسلہ اشاعت کی چار کتب اسی نہج پر شائع ہو چکی ہیں۔

FMRi کے شعبہ خواتین کی رِیسرچ اسکالر محترمہ فریدہ سجاد اور محترمہ مصباح کبیر نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اس مجموعہ کا مسودہ تیار کیا۔ بعد ازاں شعبہ کے فاضل ممبران خصوصاً محترم محمد اِلیاس اَعظمی اور حافظ فرحان ثنائی نے اِس کی نظرثانی کی، جس کی توثیق صدر دار الافتاء مفتی عبد القیوم خان نے مسودے کو بالاستیعاب دیکھنے کے بعد فرمائی، اور اب یہ مجموعہ مطبوعہ شکل میں قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔

اِس کتاب میں طہارت اور نماز کے روایتی مسائل کو زیر بحث لانے کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کے جدید مسائل کا جواب بھی بڑے اَحسن انداز میں دیا گیا ہے۔ یہ کتاب ہر طبقہ اور عمر کے لوگوں کے لیے یکساں مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہمیں ایمان و عمل کی بہترین صلاحیتوں سے نوازے اور اس کتاب کی تیاری میں حصہ لینے والی بہنوں اور فاضل دوستوں کی خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے۔ (آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ)

ڈاکٹر علی اکبر الازہری

ڈائریکٹر ریسرچ

فرید ملّت رحمۃ اللہ علیہ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

۱۔ طہارت

سوال نمبر۱: طہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: طہارت سے مراد ہے نجاست (گندگی و ناپاکی) سے پاک ہونا، خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی۔ شریعت کی اصطلاح میں طہارت ایک خاص صفت سے عبارت ہے، جس کا حکم صاحبِ شریعت نے اس لیے دیا ہے کہ جسم پاک ہو جائے اور نماز درست ادا ہو جائے۔

سوال نمبر۲: طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: طہارت کی دو قسمیں ہیں: طہارت صغریٰ اور طہارت کبریٰ۔ طہارت صغریٰ سے مراد وضو ہے جبکہ طہارت کبریٰ سے مراد غسل ہے۔

سوال نمبر۳: نجاست کسے کہتے ہیں؟

جواب: لغت کی رو سے ہر گندگی نجاست کہلاتی ہے خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی۔ ظاہری نجاست جیسے خون، پیشاب وغیرہ؛ اور باطنی نجاست جیسے گناہ و معصیت۔

سوال نمبر۴: شریعت میں نجاست کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: اصطلاحِ شریعت میں نجاست کی دو اقسام ہیں:

۱۔ نجاستِ حکمیہ

۲۔ نجاستِ حقیقیہ

سوال نمبر ۵: نجاستِ حکمیہ کسے کہتے ہیں اور اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: وہ نجاست جو ظاہر میں نظر نہ آئے لیکن شریعت نے اس سے پاک ہونے کا حکم دیا ہو جیسے:

حدثِ اصغر (جن امور سے وضو لازم ہوتا ہے) اور حدثِ اکبر (جن امور سے غسل فرض ہوتا ہے) کو نجاستِ حکمیہ کہتے ہیں۔ یہ شریعت کی رو سے ایک عارضی کیفیت ہے جو تمام بدن پر یا اس کے اعضاء پر وارد ہوتی ہے اور طہارت سے دور ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۶: نجاستِ حقیقیہ کسے کہتے ہیں اور اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: نجاستِ حقیقیہ اس گندگی کو کہتے ہیں جو ظاہراً نظر آئے اسے شرع نے اصل نجس قرار دیا ہے۔ انسان اپنے بدن، کپڑوں اور کھانے پینے کی چیزوں کو

اس سے بچاتا ہے مثلاً پیشاب، شراب، خون، فضلہ وغیرہ۔ اس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اور اگر کسی چیز پہ لگ جائے تو اسے دور کر کے اس چیز کو پاک کرنے کا حکم ہے۔

سوال نمبر ۷: نجاستِ غلیظہ اور خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نجاستِ غلیظہ اسے کہتے ہیں جس کے ناپاک ہونے کی صراحت قرآن و حدیث میں موجود ہو۔ کوئی نص اس کی ناپاکی کے خلاف موجود نہ ہو یعنی اس میں کسی قسم کا شبہ نہ ہو۔ تمام دلائل سے اس کا ناپاک ہونا ہی ثابت ہو، اور ایسی نجاست سخت ہوتی ہے۔ آدمی کا فضلہ، پیشاب، منی، جانوروں کا گوبر، اور حرام جانوروں کا پیشاب، انسان اور جانوروں کا بہتا ہوا خون، شراب، مرغی اور مرغابی و بطخ کی بیٹ نجاستِ غلیظہ میں شامل ہیں۔

نجاستِ غلیظہ کا حکم

نجاستِ غلیظہ کپڑے یا بدن میں مقدارِ درہم کے برابر ہو تو دھونا واجب ہے اور مقدارِ درہم سے کم لگ جائے تو معاف ہے نماز ہو جائے گی۔ لیکن اگر مقدارِ درہم سے زائد لگی ہو تو معاف نہیں بلکہ دھونا فرض ہے۔

نجاستِ خفیفہ

نجاستِ خفیفہ اس کو کہتے ہیں جس کا نجس ہونا یقینی نہ ہو۔ کسی دلیل

سے اس کا ناپاک ہونا معلوم ہوتا ہو اور کسی دلیل سے اس کے پاک ہونے کا شبہ ہوتا ہو۔ نجاستِ خفیفہ درج ذیل چیزوں پر مشتمل ہے:

۱۔ حلال جانوروں مثلاً گھوڑا، گائے، بکری وغیرہ کا پیشاب نجاستِ خفیفہ ہے۔

۲۔ حلال چڑیا یا اس طرح کے چھوٹے پرندوں کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے۔ چیل، کوا، گدھ وغیرہ کی نجاست غلیظہ ہے۔ حرام پرندے جو اڑتے ہیں ان کی بیٹ نجس ہے۔

نجاستِ خفیفہ کا حکم

اگر نجاستِ خفیفہ کپڑے یا بدن میں لگ جائے تو جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کے چوتھائی حصہ سے کم ہو تو بغیر دھوئے نماز ہو جائے گی۔ اور اگر پورا چوتھائی یا اس سے زیادہ ہو گیا ہو تو معاف نہیں بلکہ دھونا لازم ہے۔

سوال نمبر ۸: اگر کپڑا ناپاک ہو جائے تو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اگر کپڑا ناپاک ہو جائے تو ایک بار دھو لینے سے پاک ہو جاتا ہے بشرطیکہ اس پر نظر آنے والی نجاست ختم ہو جائے لیکن یہ تب ہی ممکن ہے جب اس پر اچھی طرح پانی بہا کر خوب نچوڑا جائے۔ اگر کپڑا کسی برتن میں دھویا جائے تو تین بار نئے پانی میں دھونے کے بعد ہر بار خوب نچوڑے ورنہ کپڑا پاک نہ ہوگا۔

سوال نمبر ۹: جو چیزیں نچوڑنے کے قابل نہ ہوں ان کے پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: جو چیزیں نچوڑنے کے قابل نہیں جیسے چٹائی، جوتا، برتن وغیرہ اس کو دھو کر چھوڑ دیں، جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو اسی طرح مزید دو بار دھوئیں، تیسری مرتبہ جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو وہ چیز پاک ہوگی۔ اسی طرح نازک کپڑا جو نچوڑنے کے قابل نہیں اسے بھی یونہی پاک کیا جائے۔

سوال نمبر ۱۰: اگر گھی یا تیل نجس (ناپاک) ہو جائے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اگر گھی یا تیل نجس ہو جائے تو اس میں جتنا گھی یا تیل ہے اتنا ہی پانی ڈال کر خوب ہلائیں، پھر اوپر سے تیل نکال لیں اور پانی پھینک دیں۔ اس طرح تین بار کرنے سے گھی یا تیل پاک ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۱۱: شہد پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: شہد ناپاک ہو جائے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جتنا شہد ناپاک ہوا ہے اس میں اس سے زیادہ پانی ڈال کر خوب پکائیں یہاں تک کہ سب پانی جل کر سوکھ جائے اور جتنا شہد تھا اتنا رہ جائے۔ تین مرتبہ اسی طرح پکائیں تو شہد پاک ہو جائے گا۔

سوال نمبر۱۲: بیت الخلاء میں جاتے ہوئے اور باہر آتے ہوئے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.[1]

’’اے اللہ بے شک میں خبیث جنّوں اور خبیث جنّنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔‘‘

بیت الخلاء سے باہر آتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَلْحَمْدُ ِللهِ الَّذِی أَذْهَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِی.[2]

’’تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔‘‘

---

(۱) بخاری، الصحیح، کتاب الوضوء، باب ما یقول عند الخلاء، ۱: ۶۶، ۱۴۲

(۲) ابن ماجه، السنن، کتاب الطهارة وسننها، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، ۱: ۱۷۷، ۳۰۱

۲۔ وضو

سوال نمبر۱۳: وضو کسے کہتے ہیں؟

جواب: لفظِ وُضو واؤ مضموم (ـُ) کے ساتھ مصدر ہے، یعنی طہارت حاصل کرنا۔ اور واؤ مفتوح (ـَ) کے ساتھ وَضو اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ طہارت حاصل کی جائے، مثلاً پانی۔

سوال نمبر۱۴: قرآن حکیم میں وضو کی فرضیت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟

جواب: قرآن حکیم میں وضو کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ. (۱)

”اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کے لیے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو (وضو کے لیے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھو لو)۔“

---

(۱) المائدہ، ۵: ۶

سوال نمبر ۱۵: وضو کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں:

۱۔ چہرے کا دھونا: چہرے کی گولائی، لمبائی کے حدِ طول کے لحاظ سے پیشانی کی سطح کے شروع ہونے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہے اور عرض (چوڑائی) کے لحاظ سے وہ تمام حصہ جو دونوں کانوں کی لو کے درمیان ہے۔

۲۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا

۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا

۴۔ پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا[۱]

سوال نمبر ۱۶: وضو کے واجب ہونے کی شرائط کون سی ہیں؟

جواب: وضو کے واجب ہونے کی درج ذیل شرائط ہیں:

۱۔ بالغ ہو۔

۲۔ مسلمان ہو۔

۳۔ پانی کی اتنی مقدار پر قادر ہونا جو وضو کے لیے کافی ہو۔

۴۔ حدث کا پایا جانا، حدث سے پاک نہ ہو۔

---

(۱) مسلم، الصحیح، کتاب الطهارة، باب استحباب اطالة الغرة والتحجیل فی الوضوء، ۱: ۲۱۶، رقم: ۲۴۶

۵۔ حیض و نفاس سے پاک ہو۔

۶۔ وقت تنگ نہ ہو۔

سوال نمبر ۱۷: وضو کی فضیلت کیا ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل احادیث میں وضو کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’جب کوئی مومن وضو کرتا ہے تو جس وقت چہرہ دھوتا ہے تو جیسے ہی چہرہ سے پانی گرتا ہے، یا پانی کا آخری قطرہ گرتا ہے تو اس کے وہ گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے اپنی آنکھوں سے کیے تھے۔ جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو جیسے ہی ہاتھوں سے پانی کے قطرے گرتے ہیں یا پانی کا آخری قطرہ گرتا ہے تو اس کے وہ گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے ہاتھوں سے کیے تھے اور جب وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو جیسے ہی اس کے پاؤں سے پانی گرتا ہے یا پانی کا آخری قطرہ گرتا ہے تو اس کے وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے اپنے پاؤں سے کیے تھے، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔‘‘(۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’قیامت کے دن تم اس حال میں اٹھو گے کہ تمہارا چہرہ اور ہاتھ، پاؤں وضو کرنے کی وجہ سے سفید اور چمک رہے ہوں گے، لہٰذا جو شخص تم میں سے

(۱) مسلم، الصحیح، کتاب الطهارة، باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء، ۱: ۲۱۵، رقم: ۲۴۴

طاقت رکھتا ہو وہ اپنے ہاتھوں، پاؤں اور چہرے کی سفیدی اور چمک کو زیادہ کرے۔‘‘(۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’میرا حوض مقامِ عدن سے لے کر ایلہ تک کے فاصلہ سے زیادہ بڑا ہے۔ اس کا پانی برف سے زیادہ سفید، شہد ملے دودھ سے زیادہ میٹھا اور اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہے۔ میں دوسرے لوگوں کو اس حوض سے اس طرح روکوں گا جیسے کوئی شخص اپنے حوض سے پرائے اونٹوں کو روکتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیك وآلِك وسلم! کیا آپ ہمیں اس دن پہچان لیں گے؟ فرمایا: ہاں تم میں ایک ایسی علامت ہے جو دوسری کسی امت میں نہیں ہوگی۔ تم جس وقت حوض پر میرے پاس آؤ گے۔ تو تمہارے چہرے اور پاؤں آثارِ وضو کی وجہ سے سفید اور چمک دار ہوں گے۔‘‘(۲)

سوال نمبر ۱۸: وضو کے آداب کیا ہیں؟

جواب: چودہ چیزیں آدابِ وضو میں شامل ہیں:

۱۔ اونچی جگہ بیٹھنا۔

۲۔ قبلہ رخ ہونا۔

(۱) مسلم، الصحيح، کتاب الطهارة، باب استحباب اطالة الغرة و التحجيل فی الوضو، ۱: ۲۱۶، رقم: ۲۴۶

(۲) مسلم، الصحيح، کتاب الطهارة، باب استحباب اطالة الغرة و التحجيل فی الوضو، ۱: ۲۱۷، رقم: ۲۴۷

۳۔ کسی اور سے مدد نہ لینا۔

۴۔ دنیاوی بات چیت نہ کرنا۔

۵۔ دل کے ارادہ اور زبان کے فعل کا جمع کرنا۔

۶۔ منقول دعاؤں کا پڑھنا۔

۷۔ ہر عضو کے دھونے کے وقت بسم اللہ پڑھنا۔

۸۔ شہادت کی انگلی کو دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کرنا۔

۹۔ ڈھیلی انگوٹھی کا ہلانا۔

۱۰۔ داہنے ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔

۱۱۔ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

۱۲۔ معذوری نہ ہونے کی صورت میں وقت آنے سے پہلے وضو کرنا۔

۱۳۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا۔

۱۴۔ وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، واشهد أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ، فُتِحَت لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَآءَ.[۱]

’’جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا پھر کہا: میں اللہ تعالیٰ کے ایک معبود ہونے کی گواہی دیتا ہوں وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کر دے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرما دے۔ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس میں سے چاہے گا داخل ہوگا۔‘‘

سوال نمبر ۱۹: وضو کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: وضو کا مسنون طریقہ حدیث نبوی کے مطابق یہ ہے:

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے والد گرامی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے وضو کا پانی طلب فرمایا۔ میں نے وضو کا پانی لا کر حاضر خدمت کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے وضو فرمانا شروع کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے قبل دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی فرمائی اور تین دفعہ ناک صاف فرمائی بعد ازاں آپ نے منہ کو تین دفعہ

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، أبواب الطهارة، باب ما يقال بعد الوضوء، ۱: ۹۹، رقم: ۵۵

دھویا پھر آپ نے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھویا پھر آپ نے اپنے سر مبارک پر ایک دفعہ مسح فرمایا۔ اس کے بعد دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین دفعہ دھویا پھر ایسے ہی بائیں کو اس کے بعد آپ نے کھڑے ہوکر پانی لانے کا حکم صادر فرمایا۔ میں نے برتن جس میں وضو کا بچا ہوا پانی تھا، حاضر خدمت کیا تو آپ نے کھڑے کھڑے اس سے پانی پی لیا۔ میں حیران ہوا تو پھر آپ نے مجھے دیکھ کر ارشاد فرمایا: ''حیران نہ ہوں کیونکہ میں نے آپ کے نانا جان کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا جیسے تم مجھے کرتا دیکھ رہے ہو۔ حضور نبی اکرم ﷺ اسی طرح وضو فرماتے اور آپ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر پیتے تھے۔''(۱)

سوال نمبر ۲۰: وضو میں کون سی دعائیں پڑھنی چاہئیں؟

جواب: وضو میں درج ذیل دعائیں پڑھنی چاہئیں:

کلی کرتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

''اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! تلاوتِ قرآن، اپنے ذکر، شکر اور اچھی طرح عبادت پر میری مدد فرما۔''

---

(۱) نسائی، السنن، کتاب الطھارۃ، باب صفة الوضوء، ۱: ۵۱، ۵۲، رقم: ۹۵

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تَرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! مجھے جنت کی خوشبو عطا کر اور جہنم کی بدبُو سے محفوظ کر۔‘‘

چہرہ دھوتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! اس دن میرا چہرہ سفید رکھنا جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ۔‘‘

دایاں بازو دھوتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَسِيْرًا.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان کرنا۔‘‘

بایاں بازو دھوتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں اور پیٹھ کے پیچھے سے نہ دینا۔‘‘

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! اس دن مجھے اپنے عرش کے سائے میں رکھنا جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔‘‘

کانوں کا مسح کرتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو تیری بات کو غور سے سنتے ہیں اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔‘‘

گردن کا مسح کرتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد رکھنا۔‘‘

دایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! اس دن پل صراط پر مجھے ثابت قدم

رکھنا جب (کچھ لوگوں کے) قدم پھسلیں گے۔‘‘

بایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیُ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیُ مَشْكُوْرًا وَتِجَارَتِیُ لَنْ تَبُوْرَ.

’’اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، میری کوشش قبول فرما اور میری تجارت میں نقصان نہ ہو۔‘‘

سوال نمبر ۲۱: وہ کون سے امور ہیں جن کے لیے وضو کرنا فرض ہے؟

جواب: درج ذیل امور کے لیے وضو کرنا فرض ہے:

۱۔ نماز پڑھنے کے لیے۔

۲۔ نماز جنازہ پڑھنے کے لیے۔

۳۔ سجدہ تلاوت کے لیے۔

۴۔ قرآن مجید کو چھونے کے لیے۔

۵۔ کعبۃ اللہ کے طواف کے لیے۔

www.MinhajBooks.com

سوال نمبر ۲۲: نماز سے پہلے وضو کیوں ضروری ہے؟

جواب: نماز سے پہلے وضو اس لیے ضروری ہے کہ یہ حکم الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں فرمایا ہے:

يَآَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ.(۱)

''اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کے لیے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو (وضو کے لیے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھو لو)۔''

نماز سے پہلے وضو کی فرضیت و اہمیت احادیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے بغیر وضو کسی شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ وضو نہ کرلے۔''(۲)

اس کے علاوہ حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جب سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۸ نازل ہوئی:

فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ۝

''اس میں ایسے لوگ ہیں جو (ظاہراً و باطناً) پاک رہنے کو پسند کرتے

(۱) المائدہ، ۵: ۶

(۲) مسلم، الصحيح، كتاب الطهارة، باب وجوب الطهارة للصلاة، ۱: ۲۰۴، رقم: ۲۲۵

ہیں، اور اللہ طہارت شعار لوگوں سے محبت فرماتا ہے ٥‘‘

تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ؟ قَالُوْا: نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ، قَالَ: فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ.(۱)

’’اے گروہِ انصار! اللہ تعالیٰ نے طہارت کے بارے میں تمہاری تعریف کی ہے تو بتاؤ تمہاری طہارت کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں، جنابت کی حالت میں غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجاء کرتے ہیں۔ فرمایا: یہی تو وہ بات ہے، اسے اپنے اوپر لازم رکھو۔‘‘

مندرجہ بالا احادیث کی روشنی میں امت کا اس پر اجماع ہے کہ بغیر طہارت کے نماز پڑھنا حرام ہے، خواہ وہ طہارت وضو سے حاصل کی جائے یا تیمّم سے، خواہ فرض نماز پڑھنی ہو یا نفل، سجدہ تلاوت کرنا ہو یا سجدہ شکر۔ لہٰذا نماز ایک قلعہ ہے اور وضو اس کا دروازہ۔

(۱) ابن ماجه، السنن، کتاب الطهارة وسننها، باب الاستنجاء بالماء، ۱: ۲۰۵، رقم: ۳۵۵

سوال نمبر ۲۳: ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا ضروری ہے یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں؟

جواب: ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا افضل ہے، البتہ باوضو شخص ایک ہی وضو سے کئی نمازیں ادا کرسکتا ہے، احادیثِ مبارکہ سے اس کا ثبوت ملتا ہے:

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیك وآلك وسلم! آپ نے وہ کام کیا ہے جو اس سے پہلے نہیں کیا تھا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’اے عمر! میں نے یہ کام اِرادتاً کیا ہے۔‘‘(۱)

امام بخاری نے حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز ادا فرمائی اور پھر وضو کیے بغیر مغرب کی نماز ادا فرمائی۔

مذکورہ بالا احادیث کی شرح کرتے ہوئے امام یحییٰ بن شرف نووی فرماتے ہیں کہ جب تک انسان بے وضو نہ ہو وہ متعدد فرض اور نفل نمازیں ایک وضو کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔(۲)

---

(۱) مسلم، الصحیح، کتاب الطهارة، باب جواز الصلوات کلها بوضوء واحد، ۱: ۲۳۲، رقم: ۲۷۷

(۲) نووی، شرح صحیح مسلم، ۲: ۱۷۸، ۱۷۷

سوال نمبر۲۴: سائنس کی رُو سے وضو کے طبی فوائد کیا ہیں؟

جواب: نماز ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ ایک مسلمان جب دن میں پانچ بار اللہ کے حضور نماز ادا کرتا ہے تو وہ اُس سے پہلے وضو کرتا ہے جس سے اُسے بدنی طہارت حاصل ہوتی ہے۔ نماز سے پہلے وضو کرنا فرض ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يَآأَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَأَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَأَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ.(۱)

’’اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کے لیے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو (وضو کے لیے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھو لو)۔‘‘

وضو حفظانِ صحت کے زرّیں اُصولوں میں سے ہے۔ یہ روزمرہ زندگی میں جراثیم کے خلاف ایک بہت بڑی ڈھال ہے۔ بہت سی بیماریاں صرف جراثیموں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ جراثیم ہمیں چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ ہوا، زمین اور ہمارے اِستعمال کی ہر چیز پر یہ موذی مسلط ہیں۔ جسمِ انسانی کی حیثیت ایک قلعے کی سی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری جلد کی ساخت

(۱) المائدة، ۵: ۶

کچھ ایسی تدبیر سے بنائی ہے کہ جراثیم اُس میں سے ہمارے بدن میں داخل نہیں ہو سکتے البتہ جلد پر ہو جانے والے زخم اور منہ اور ناک کے سوراخ ہر وقت جراثیم کی زد میں ہیں۔ اللہ ربّ العزت نے وضو کے ذریعے نہ صرف ان سوراخوں کو بلکہ اپنے جسم کے ہر حصے کو جو عام طور پر کپڑوں میں ڈھکا ہوا نہیں ہوتا اور آسانی سے جراثیم کی آماج گاہ بن سکتا ہے، انہیں وضو کے ذریعے وقتاً فوقتاً دھوتے رہنے کا حکم فرمایا۔ انسانی جسم میں ناک اور منہ ایسے اَعضاء ہیں جن کے ذریعے جراثیم سانس اور کھانے کے ساتھ آسانی سے اِنسانی جسم میں داخل ہو سکتے ہیں، لہٰذا گلے کی صفائی کے لیے غرارہ کرنے کا حکم دیا اور ناک کو اندر ہڈی تک گیلا کرنے کا حکم دیا۔ بعض اَوقات جراثیم ناک میں داخل ہو کر اندر کے بالوں سے چمٹ جاتے ہیں اور اگر دن میں وقتاً فوقتاً اُسے دھونے کا عمل نہ ہو تو ہم صاف ہوا سے بھرپور سانس بھی نہیں لے سکتے۔ اس کے بعد چہرے کو تین بار دھونے کی تلقین فرمائی ہے تاکہ ٹھنڈا پانی مسلسل آنکھوں پر پڑتا رہے اور آنکھیں جملہ اَمراض سے محفوظ رہیں۔ اِسی طرح بازو اور پاؤں دھونے میں بھی کئی طبی فوائد پنہاں ہیں۔ وضو ہمارے بے شمار اَمراض کا ازخود علاج کر دیتا ہے جن کے پیدا ہونے کا ہمیں اِحساس تک نہیں ہوتا۔ طہارت کے باب میں طبِ جدید جن تصورات کو واضح کرتی ہے اِسلام نے اُنہیں عملاً تصورِ طہارت میں سمو دیا ہے۔